© rasailojaraid.com

قادیانی ''خلافت'' کا تازہ ترین تحفہ

عبداللطیف خالد چیمہ
سیکرٹری جنرل مجلس احرارِ اسلام پاکستان

یوں تو قادیانیوں کی پوری تاریخ دہشت گردی اور زیرزمین اسلام وملک دشمن کارروائیوں سے بھری ہوئی ہے اور مسلمانوں کے خون سے ان کے ہاتھ رنگے ہوئے ہیں لیکن تازہ ترین المناک واقعہ اس طرح ہے کہ ۱۴ مئی ۲۰۰۸ء کو قبل از نماز عصر قائد آباد (ضلع خوشاب) کے ایک گاؤں ۴۹، ڈی بی تھانہ گنجیال میں عبدالرحمٰن نامی گیارہ سالہ معصوم بچہ مسجد سے تعلیم کے بعد باہر نکلا تو گاؤں ہی کے ایک مرزائی بچے ''راش'' سے تلخ کلامی ہوئی جس پر مرزائی کے والد وحید احمد نے عبدالرحمٰن کو اس طرح اٹھا کر مارا کہ وہ شہید ہو گیا۔

بچوں کی لڑائی کا بہانہ بنا کر گیارہ سالہ معصوم بچے کو ناحق قتل کرنے والے خونخوار قادیانی وحید احمد کے خلاف عبدالرحمٰن شہید کے والد گرامی رانا مختار احمد نے تھانہ گنجیال میں ایف آئی آر درج کروائی اور ملزم گرفتار ہو گیا۔

ضلع خوشاب ایٹمی تنصیبات کے حوالے سے بھی ایک اہم مقام ہے اور ضلع بھر میں قادیانیوں کی سرگرمیاں انتہائی قابل اعتراض ہیں، وہ علانیہ ارتداد پھیلا رہے ہیں اور ڈی پی او خوشاب ابوبکر خدا بخش سکہ بند قادیانی ہے جو پس پردہ قادیانیوں کو تحفظ فراہم کر رہا ہے۔

ایک طرف قادیانی گروہ اپنی خود ساختہ اور نام نہاد ''خلافت'' کا ڈھونگ رچا رہا ہے اور دوسری طرف معصوم مسلمان بچے کے خونِ بے گناہی سے ہاتھ رنگے جا رہے ہیں۔ یہ سطور لکھتے وقت، میں خود مولانا محمد مغیرہ صاحب اور دیگر ساتھیوں کے ہمراہ ضلع خوشاب کے سفر پر ہوں اور مقصد اکلوتے بیٹے عبدالرحمٰن کی تعزیت، حالات کا براہِ راست جائزہ اور محترم اطہر شاہ صاحب اور ان کے رفقاء کرام جو اس مقدمہ کی پیروی میں سرگرم کردار ادا کر رہے ہیں، کے ساتھ ہم آہنگی ہے۔

ان سطور کے ذریعے ہم واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ قادیانی اور قادیانی نواز لابی اگر اس شہید بچے کے قتل کے مقدمہ پر اثر انداز ہوئی تو اس سے علاقے میں کشیدگی جنم لے گی جس کی تمام تر ذمہ داری قادیانیوں اور سرکاری انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ سرکاری انتظامیہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی غیر جانبداری کو یقینی بنائے اور وہ نظر بھی آئے۔

© rasailojaraid.com